مَا آتٰكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ہفتم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ — حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ علیہ
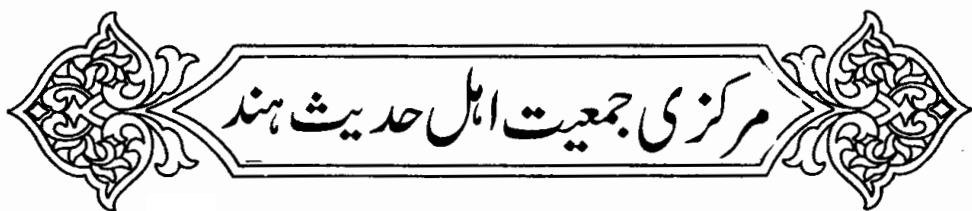
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربر شاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

فَلَيْسَ لله حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ))
قَالَ أَحْمَدُ : أَفْهَمَنِي رَجُلٌ إِسْنَادَهُ.
[راجع: ١٩٠٣]

ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔ احمد بن یونس نے کہا یہ حدیث میں نے سنی تو تھی مگر میں اس کی سند بھول گیا تھا جو مجھ کو ایک شخص (ابن ابی ذئب) نے بتلادی۔

تشریح: یعنی جب جھوٹ فریب بری باتیں نہ چھوڑیں تو روزہ محض فاقہ ہو گا' اللہ کو ہماری فاقہ کشی کی ضرورت نہیں ہے وہ تو یہ جانتا ہے کہ ہم روزہ رکھ کر بری باتوں اور بری عادتوں سے پرہیز کریں اور نفسانی خواہشوں کو عقل سلیم اور شرع مستقیم کے تابع کر دیں۔

٥٢- باب مَا قِيلَ فِي ذِي الْوَجْهَيْنِ

باب منہ دیکھی بات کرنے والے (دوغلے) کے بارے میں

٦٠٥٨- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ الله عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ الله ذَا الْوَجْهَيْنِ، الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ، وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ)).
[راجع: ٣٤٩٤]

(٦٠٥٨) ہم سے عمر بن حفص بن غیاث نے بیان کیا' انہوں نے کہا مجھ سے میرے والد نے بیان کیا' کہا ہم سے اعمش نے بیان کیا' کہا ہم سے ابو صالح نے بیان کیا' ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا' تم قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کو سب سے بدتر پاؤ گے جو کچھ لوگوں کے سامنے ایک رخ سے آتا ہے اور دوسروں کے سامنے دوسرے رخ سے جاتا ہے۔

تشریح: ہر جگہ لگی لپٹی بات کہتا ہے۔ دو رخا آدمی وہ ہے کہ ہر فریق سے ملا رہے' جس کی صحبت میں جائے ان کی سی کہے۔ یعنی رکابی مذہب والا (با مسلمان اللہ اللہ بابرہمن رام رام) قال القرطبی انما کان ذوالوجهين شرالناس لان حاله حال المنافق (فتح) یعنی منہ دیکھی بات کرنے والا بدترین آدمی ہے اس لئے کہ اس کا منافق جیسا حال ہے۔

٥٣- باب مَنْ أَخْبَرَ صَاحِبَهُ بِمَا يُقَالُ فِيهِ

باب اگر کوئی شخص دوسرے شخص کی گفتگو جو اس نے کسی کی نسبت کی ہو اس سے بیان کرے

تشریح: اراد البخاری بالترجمة بيان جواز النقل علی وجه النصيحة لكون النبی صلی الله عليه وسلم لم ينكر علی ابن مسعود نقله مانقل كل عقيب من محول المنقول عنه ثم حكم عنه (فتح) حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کے ترجمہ باب سے خیر خواہی کے طور پر ایسی بات کو نقل کرنے کا جواز ثابت کرنا ہے' جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کا نقل کرنا یہاں مذکور ہے۔

٦٠٥٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ الله عَنْهُ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ الله ﷺ قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ: وَالله مَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ

(٦٠٥٩) ہم سے محمد بن یوسف فریابی نے بیان کیا' کہا ہم کو سفیان ثوری نے خبر دی' انہیں اعمش نے' انہیں ابو وائل نے اور ان سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ اللہ کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس تقسیم سے اللہ کی رضا مقصود نہ تھی۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی